سوال

میں نے ایک عورت کا دودھ پیا پھر اس کے خاوند نے ایک عورت سے شادی کرلی اور اس بیوی سے بچے پیدا ہوئے تو کیا یہ بھی میرے بھائی ہونگے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر تو پانچ رضاعت اور اس سے زیادہ ہوں اور دودھ خاوند کی طرف منسوب ہو کیونکہ اس خاوند کی اولاد ہے تو وہ آپ کے رضاعی والد اور والدہ کی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے، اور رضاعی والد کی دوسری بیوی بچے بھی آپ کے رضاعی والد کی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے

اور ایک رضاعت یا رضعہ یہ ہے کہ بچے ماں کا پستان منہ میں ڈال کر دودھ چوسے اور پھر کسی بھی سبب سے چھوڑ دے پھر پستان منہ میں ڈال کر دودھ پینا شروع کر دے حتی کہ دودھ اس کے پیٹ میں چلا جائے اور پھر چھوڑ دے اور پھر پینا شروع کر دے اسی طرح پانچ بار یا اس سے زائد بار کرے چاہے یہ ایک ہی مجلس میں ہو یا پھر کئی دفعہ میں ایک ہی دن میں ہو یا کئی دنوں میں لیکن شرط یہ ہے کہ بچہ دو برس کی عمر سے زائد نہ ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"رضاعت دو برس کی عمر میں ہوتی ہے"

اور اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سھلۃ بن سھیل کو فرمایا تھا :

"سالم کو پانچ رضاعت دودھ پلا دو تم اس پر حرام ہو جاؤ گی"

اور اس لیے بھی کہ صحیح مسلم اور جامع ترمذی میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں :

"قرآن مجید میں دس رضعات معلوم نازل ہوئی تھیں جن سے حرمت ثابت ہو جاتی تھی، پھر اسے پانچ معلوم رضاعت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک ایسے ہی تھا"

یہ لفظ ترمذی کے ہیں

اللہ تعالی سب کو اپنے رضا والے کام کرنے کی توفیق دے " انتہی

الاسلام سوال و جواب

128483